علی صالح المو منین ہیں

<"xml encoding="UTF-8?>

علی صالح المو منین ہیں

(وَاِنْ تَظٰھَرَاعَلَیْہِ فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَمَوْلَہُ وَجِبْرِیْلُ وَصَالِحُ الْمُومِنِیْنَ)

”اور اگر تم دونوں ہمارے رسول کے برخلاف ایک دوسرے کے پشت و پناہ بنو تو اللہ ، جبرئیل اور صالح مومنین اُس کے مددگار ہیں“۔(سورئہ تحریم:آیت۴)

تشریح

یہ نکتہ توجہ طلب ہے کہ اگرچہ کلمہ”صالح المومنین“ اپنے اندر وسیع تر معنی رکھتا ہے اور تمام صالح مومنین اور پرہیز گار اس میں شامل ہوسکتے ہیں لیکن مومن کامل اور اکمل ترین انسان کون ہے؟اس کے لئے ہمیں روایات سے مدد لینا ہوگی اور روایات کو دیکھنا ہوگا۔ تحقیق کرنے پر بڑی آسانی سے ہم منزل تک پہنچ جائیں گے ۔ شیعہ علماء سے منقول روایات کے علاوہ اہل سنت نے بھی بہت سی روایات نقل کی ہیں۔ ان سب سے یہی پتہ چلتا ہے کہ متذکرہ بالا آیت میں صالح مومنین سے مراد ذات مقدس امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہما السلام ہیں۔ یہاں ہم چند ایک روایات کی طرف اشارہ کرتے ہیں:

(ا)۔عَنْ اَسماءِ بنتِ عُمَیس قٰالَتْ:سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ یَقْرَأُ ھٰذِہِ الآیَة:وَاِنْ تَظٰھَرَاعَلَیْہِ فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَمَوْلَہُ وَجِبْرِیْلُ وَصَالِحُ الْمُومِنِیْنَ، قَاَلَ صَالِحُ المُومِنِیْنَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْطَالِب ۔

”اسماء بنت عمیس روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے پیغمبر اسلام سے یہ آیت سنی

(وَاِنْ تَظٰھَرَاعَلَیْہِ فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَمَوْلٰہُ وَجِبْرِیْلُ وَصَالِحُ الْمُومِنِیْنَ)

آیت پڑھنے کے بعد پیغمبر خدا نے فرمایا کہ صالح المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام ہیں“۔

(ب)۔عَنْ السُّدی عَن ابنِ عَبَّاس، فِی قَولِہ عَزَّوَجَلَّ’وَصَالِحُ المُومِنِیْنَ قَالَ:ھُوَ عَلِیُّ ابْنُ اَبِیْ طَالِب ۔

”سدی، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کہ جس میں صالح المومنین کا ذکر کیا گیا ہے، اس سے مراد علی ابن ابی طالب علیہما السلام ہیں“۔

(ج)۔عَنْ مُجٰاھِد فی قَولِہِ تَعٰالٰی:”وَصَالِحُ المُومِنِیْنَ“ قَالَ: صَالِحُ المُومِنِیْن عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِب ۔

”مجاہد سے روایت کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس کلام میں جہاں صالح المومنین کا تذکرہ ہے، وہاں صالح المومنین سے مراد علی ابن ابی طالب علیہما السلام ہیں“۔

تصدیق فضیلت اہل سنت کی کتب سے

۱۔ حافظ الحسکانی، کتاب شواہد التنزیل میں، حدیث۹۸۴ اور ۹۸۵،جلد۲،صفحہ۲۵۷۔

۲۔ حموینی، کتاب فرائد السمطین میں، باب٦۷،جلد۱،صفحہ۳٦۳۔

۳۔ سیوطی، تفسیر الدرالمنثور میں، جلد٦،صفحہ۲۴۴اور اشاعت دیگر صفحہ۲۷۰،۲٦۹۔

۴۔ ابن مغازلی، مناقب امیر المومنین میں، حدیث۳۱٦،صفحہ۲٦۹،اشاعت اوّل۔

۵۔ گنجی شافعی، کتاب کفایت الطالب میں، باب۳۰،صفحہ۱۳۷۔

٦۔ متقی ہندی، کتاب کنزالعمال میں،حدیث لا شی، جلد۱،صفحہ۲۳۷، اشاعت اوّل۔

۷۔ ابن عساکر، تاریخ دمشق میں، جلد۲،صفحہ۴۲۵، اشاعت دوم، حدیث۹۳۳،۹۳۲۔

۸۔ ابن حجر فتح الباری میں، جلد۱۳،صفحہ۲۷۔

http://alhassanain.org/urdu/?com=book&id=30